سوال

حالت احرام میں جوابوں اور دستانوں کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت احرام میں جرابوں اور دستانوں کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے حالت احرام میں جوابوں اور موزوں کا استعمال جائز نہیں ہے، الا یہ کہ اس کے پاس جوتے نہ ہوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من لم یجد نعلین فلیلبس خفین' ومن لم یجد ازارا فلیلبس سراویل) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب لبس الخفین ح:1841 وصحیح مسلم' الحج' باب ما یباح للمحرم بحج او عمرة ح:1179)

"جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے اور جس کے پاس تہبند نہ ہو وہ شلوار پہن لے۔"

ہاں البتہ عورت کے لیے حالت احرام میں بھی موزے اور جرابیں میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس کا سارا بدن پردہ ہے اور موزوں اور جرابوں کا استعمال اس کے لیے ستر پوشی کا موجب ہے اور اگر عورت اپنے کپڑوں کو اس قدر نیچے لٹکائے کہ جس سے اس کے پاؤں چھپ جائیں تو یہ بھی نماز اور غیر نماز دونوں حالتوں میں موزوں اور جرابوں کے بجائے کافی ہے۔ مرد اور عورت دونوں ہی کے لیے حالت احرام میں دستانوں کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم عورت کے بارے میں فرمایا ہے:

(لا تنتقب المحرمة ولا تلبس القفازین) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب ما ینہی من الطیب... ح:1838)

"محرمہ عورت نقاب استعمال نہ کرے اور نہ دستانے پہنے۔"

جب عورت کے لیے دستانوں کا استعمال حالت احرام میں حرام ہے تو مرد کے لیے یہ بالاولیٰ حرام ہوگا، اسی وجہ سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس شخص کے بارے میں فرمایا تھا، جو حالت احرام میں فوت ہوگیا تھا:

(اغسلوہ بماء وسدر' وکفنوہ فی ثوبیہ' (ولا تحنطوہ) ولا تخمروا راسہ ولا وجہہ فانہ یبعث یوم القیامة ملبیا) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب المحرم یموت بعرفة ح:1849 وصحیح مسلم' الحج' باب ما یفعل بالمحرم اذا مات' ح:1206 واللفظ لمسلم)

"اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، احرام کی دونوں چادروں میں کفن دو، اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کے سر اور چہرے کو ڈھانپو کیونکہ اسے روز قیامت لبیک کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔"

عورت کو چاہیے کہ وہ نقاب کے بجائے مردوں کی موجودگی میں اپنے چہرے کو دوپٹے سے چھپا لے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

(کان الرکبان یمرون بنا ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرمات فاذا حاذوا بنا سدلت احدانا جلبابہا من راسہا علی وجہہا فاذا جاوزونا کشفناہ) (سنن ابی داود 'المناسک' باب فی المحرمۃ تغطی وجہہا' ح :1833 وسنن ابن ماجہ :2935)

"قافلے گزرتے تھے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھیں، جب قافلے ہمارے قریب آتے تو ہم سر سے دوپٹے کھینچ کر چہرے کو چھپا لیتیں اور جب وہ گزر جاتے تو ہم پھر چہرے کو ننگا کر لیا کرتی تھیں۔"

دار قطنی میں یہ روایت اسی طرح حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی